
رباعیات
فارسی
ابوسعید ابوالخیر رح
اردو
مولانا حامد حسن قادری رح

رُباعیات

فارسی

ابُوسعید ابُوالخیرؒ

ترجمہ

مولانا حامد حسن قادریؒ

ناشر

قادری اکادمی

۵۹۵ اے، گلشنِ اقبال بلاک ۱۳ کراچی

نام کتاب — رُباعیات

فارسی — مولانا ابو الخیر ابو سعیدؒ

اُردو (منظوم) — مولانا حامد حسن قادریؒ

ناشر — قادری اکادمی، ۵۹۵ اے گلشن اقبال بلاک ۵ کراچی

صفحات — ۲۱۶ — مارچ ۱۹۹۰ء

قیمت — ۹۰ روپے

مطبع — افضل شریف پرنٹرز، اُردو بازار لاہور

ملنے کا پتہ

مکتبہ رشیدیہ ۲۵ لوئر مال لاہور

کچھ رُباعیات کے متعلق

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مولانا ابو الخیر ابو سعید علیہ الرحمۃ کی رُباعیات کا ترجمہ منظوم اُردو میں میرے والد صاحب قبلہ علیہ الرحمۃ نے ۱۹۲۹ء میں کیا تھا۔ اب ساٹھ برس کے بعد ۱۹۹۰ء میں انھیں شائع کرنے کی توفیق رب تبارک و تعالیٰ کی بارگاہ سے عطا ہوئی۔

رُباعیات کا ترجمہ منظوم حضرت والد صاحب قبلہ علیہ الرحمۃ کے اپنے دست مبارک کا لکھا ہوا ہے۔ انھوں نے چھوٹی تقطیع پر تحریر فرمایا ہے اسے ذرا بڑا کر کے عکسی نقل کے ذریعہ شائع کرایا ہے۔ ان فارسی رُباعیات کے متعلق بعض حضرات نے کچھ سوال اٹھائے تھے۔ یعنی یہ کہ مولانا ابو الخیر ابو سعید کے کس نسخے سے لی گئیں اور یہ کہ بعض رُباعیات مولانا ابو الخیر کی نہیں بلکہ دوسرے شعراء کی ہیں۔ انھیں بھی مولانا ابو الخیر ابو سعیدؒ کی تصنیف سمجھ لیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں سب سے پہلی بات یاد رکھنے کی یہ ہے کہ یہ مولانا ابو الخیر کی رُباعیات پر تحقیقی مقالہ نہیں ہے اور نہ ہمیں اس سے سروکار ہے کہ اصلاً یہ رُباعیات کس کی ہیں۔ اس طرح کی تحقیقات دوسری کتابوں میں مرقوم ہیں اور یہ بحثیں وہاں دیکھی جا سکتی ہیں۔ دوسری بات یہ کہ مولانا ابو الخیر ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ اور اس طرح کے دوسرے عارف قدیم شعراء کے کلام کے متعلق اسی قسم کی بات ہمیشہ کہی گئی ہے۔ ہم اس بات کا تجزیہ صرف ان رُباعیات کے حوالے سے ہی کرتے ہیں۔

ان رُباعیات کو تین اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ ایک حصہ وہ جو بغیر کسی شک و شبہ کے بالیقین صرف مولانا ابو الخیر ابو سعیدؒ کا ہی ہو سکتا ہے۔ کسی اور کا وہ کلام نہیں۔ دوسرا وہ جو بالیقین دوسروں کا ہے اور مولانا کا نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ دوسرے مستند ذرائع سے اس



کی تنقیح اور تصریح ہو جاتی ہے۔ تیسرا حصہ وہ ہے جو شبہ سے بالاتر نہیں اور یقین کے ساتھ کسی ایک شاعر سے منسوب نہیں کیا جا سکتا۔ اس طرح کے آوارہ گرد اشعار دوسرے شعرا کے ہاں ملتے ہیں۔ سعدی، حافظ، جامی، خسرو وغیرہ [illegible] سے کوئی مستثنیٰ ہو گا۔

حضرت والد صاحب قبلہ رحمۃ اللہ علیہ نے مولانا ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ کی وہ رباعیاں جو متداول کلام میں بار بار منقول ہوتی ہیں اور مولانا کے کلام کی حیثیت سے ہی متداول اور مشہور ہیں ان میں سے اپنی پسند کی سو رباعیات کا انتخاب کیا اور اردو رباعی میں ان کا ترجمہ کیا۔ بس اس سے زیادہ کوئی امر مقصود نہیں۔

پس انتخاب اور ترجمہ سو رباعیوں کا تھا۔ جس میں حضرت والد صاحب قبلہ رحمۃ اللہ علیہ نے دو رباعیوں کے ترجموں کو یہ سمجھا کہ وہ اصل فارسی رباعی کے مفہوم سے دور ہیں۔ اس لیے انھوں نے ان دو اردو رباعیوں پر اپنے قلم سے چلیپا کا نشان بنا دیا۔ گویا رباعی نمبر [illegible] اور رباعی نمبر ۲۳ کو وہ اصل متن سے خارج کرنا چاہتے تھے۔ اس لیے میں نے اصل متن سے انھیں نکال دیا ہے۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ خود فارسی رباعی کے ترجمے کی حیثیت سے نہ سہی لیکن خود اپنے طور پر یہ دونوں اردو رباعیاں رہنا تو ضرور حق رکھتی ہیں۔ اس لیے ان دونوں اردو رباعیوں کو فارسی متن کے بغیر آخر میں شامل کر دیا ہے اور انھیں نظر انداز کرنے کے بجائے اصل خط ہی میں شائع کیا ہے۔ اس طرح کتاب کے اصل خط اور قلم کا اندازہ بھی ہو جائے گا۔

"خلف الاوسط [illegible]"

۷۸۶

خزانۂ رباعیات

یعنی

گنج نایاب مصنفات مولانا ابوسعید ابوالخیر

مع ترجمہ اردو از قلم سیہ کار حامد حسن قادری

لکچرر فارسی اردو سینٹ جانس کالج آگرہ

۱۱۹۵ دعای آغاز و انجام ۱۱۹۵

۱۵۳ بجناب ایزد جلیل ۱۵۳

سنہ ۱۳۴۸ھ

۶۹۰ یا رحمٰن انک میسر ۶۹۰

۱۳۳۹ رب یسر ولا تعسر ۱۳۴۹

سنہ ۱۹۳۰ع

وتمم بالخیر یا ربنا القادر

سنہ ۱۹۲۹ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ رباعیات

— رباعیات میں —

(از قلم مترجم حامد حسن قادری)

مولانا ابو سعید ابو الخیر کا مرتبہ

شمعِ رہِ عرفاں کی ہیں لَو مولانا
خورشیدِ حقیقت کی ہیں ضَو مولانا
لکھے ہیں مضامینِ تصوف کیا کیا
اس فن میں ہیں سبکے پیشرو مولانا

مولانا کا کلام

لکھے ہیں تصوف کے مسائل کیا کیا — حل کرتے ہیں عقیدۂ مشکل کیا کیا
پوچھے کوئی اہلِ دل سے تاثیرِ کلام — پڑھکر اسے لیتا ہے مزے دل کیا کیا

تفضلِ متقدم

رومی سعدی سنائی حافظ عطار — میدانِ تصوف کے ہیں سب شاہسوار
لیکن ہیں ابو سعید ان سب سے قدیم — ہر طرۂ فضل انھی کے زیبِ دستار

مولانا کا معاصر

ہمعصر ابو سعید بابا طاہر — مجذوب ہے لیکن ہے عجب کاشفِ سر
حیران ہیں دیکھکر کلام اہلِ نظر — کیں فاش عقل نے بھی عقلیں قاصر

حکیم عمر خیام اور مولانا ابو سعید کا مقابلہ

(عقل و روح)

خیام کا ہے کلام کشتی صبوح — نظم ابوسعید اک کشتی نوح

خیام کا فلسفہ تصوف انکا — وہ عالم عقل اور یہ عالم روح

(فلسفہ و عشق)

گو دونوں ہیں سرتاج رباعی گویاں — خیام و ابوسعید یکساں ہیں کہاں

واں فلسفہ و وعظ و بیان رندی ہے — اک عشق ہے اک سوز ہے اک دیدہ یہاں

خاکسار مترجم کا اعتراف عجز

(دست بستہ و دہن تنگ)

ہو سکتی ہے دست بستہ سے خیر کہاں — آساں ہے ماہ و فلک کی سیر کہاں

گو ترجمہ حامد نے کیا ہے لیکن — وہ شان ابوسعید ابوالخیر کہاں

(چہ نسبت خاک را با عالم پاک)

وہ مہر کہاں یہ ذرۂ خاک کہاں — بے مایہ کہاں صاحب ادراک کہاں!

نسبت مجھے بوسعید سے کیا حامد — یہ خاک کہیں وہ عالم پاک کہاں!

(اصل و ترجمہ)

مشکل ہے بہت فروغ پانا حامد — اس کوچہ میں بہتر تھا نہ آنا حامد

لکھنا ہے جو اب ترجمہ اصل کے ساتھ — سورج کو چراغ کیا دکھانا حامد

(ضرورت ترجمہ کا سبب)

جو فیض ابوسعید کا پاتا ہے — حامد وہی ترجمہ میں لے آتا ہے

ذرہ کوئی خود نہیں خورشید ولیکن — خورشید ہی گو ذرے کو چمکاتا ہے

[illegible]

یک مادۂ تاریخ از مجموعہ الفاظ سرورق

صد رباعی

از

کلامِ بیدلِ ابوسعیدؒ

مرتب

حامد حسن قادری

رباعی

بازآ بازآ هر آنچه هستی بازآ
گر کافر و گبر و بت‌پرستی بازآ
این درگه ما درگه نومیدی نیست
صد بار اگر توبه شکستی بازآ

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

بازآ بازآ چو [illegible] بازآ بازآ
[illegible] بیت [illegible] بیا بازآ
[illegible] تجارتی در [illegible]
صد بار [illegible] بیا بازآ

[illegible]

رباعی ۳

از بار گنه شود تن مسکینم پست
یارب چه شود اگر مرا گیری دست
گر در عملم آنچه ترا شاید نیست
اندر کرمت هر آنچه ما را باید هست

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی ۴

بیچون و هوا کار آمارا جان بین
یارب بدو که بینوا آن جان بین
هیچیم و عمل نیست لایق بر تو
هیچیم و ده کرم ز جسکان جان بین

خاجه انصاری

رباعی ۳

گر دور فتادم از وصالت بضرور

دارد دل من ز یادت صد نوع حضور

خاصیت سایه تو دارم که مدام

نزدیک توام اگر چه افتم از دور

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی ۴

گر دور بُدیم، ز کوی تو [illegible] نیستیم

از دولت تو ز یاد تو [illegible] نیستیم

خاصیت سایه داریم که [illegible]

هر جا که [illegible] دور نیستیم

خواجه حسن قاری

رباعی

از آنکه فنا شیوه و فقر آیین است

نه کشف و یقین نه معرفت نه دین است

رفت او ز میان همین خدا ماند خدا

الفقر اذا تم هو الله این است

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

گر تایب سالکی تو در فقر بکوش

از کشف و یقین و دین و آیین بخموش

مست آ چو رسی خدا راز حرف خدا

الفقر اذا تم هو الله بنوش

حامد حسن بخاری

رباعی ۵

آن آتش سوزنده که عشقش لقب است

در پیکر فردوس چه سوزنده تب است

ایمان که درو گسسته بنیاد است

بی عشق چو دو عجم نه ز عرب است

عارف ابوسعید ابوالخیر

رباعی ۵

دل گر جان بی عشق چو کالبد قلب

در پیکر فردوس بیار حور عجب

ایمان چو جدا ز عشق کاذب باشد

بی عشق چو دو عجم زاغ عرب

بابا حسن قادری

رباعی

دور از تو فضای دهر بر من تنگ است

دارم دلکی که زیر صد من سنگ است

عمری است که مدتش ز ما اعلام است

جانیست که بر دو ترش اجل آهنگ است

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

وقت من و فضای در بحر پیچ تیک

دل عمر و ایام عمر گویا به نیک

ای عمر سودا ز زبان لیکی

ای جان ز دو دل [illegible] با جشنیک

بابا طاهر عریان

رباعی

گر سبحهٔ صد دانه شماری خوب است
در جامه سر الف نگذاری خوب است
گفتی چه کنم به حضرت آرم بر دوست
بی درد بیا بر او که زاری خوب است

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

یاد آید از آن شبی که روز و شب بی جایم
جام و جیب و رند زار بی جایم
دل وردی خیال یار از نو غمی بی جایم
چو درد و دل این غم به سر جایم

[illegible]

رباعی ۷

وقت است که صبح فراز تو باید بودن
بی‌دل به وصال از تو باید بودن
سرمایه ز دیدن گل نسرین تو تا
یعنی که وصال یار تو باید بودن

حامد حسن کاری

رباعی ۶

دیوانم و فر سرداری باید و نیست
آسایش جان زاری باید و نیست
سرمایه به روزگاری باید و نیست
یعنی که وصال یاری باید و نیست

منسوب به ابوسعید ابوالخیر

رباعی

در کوی تو عشق جای آسایش نیست

آنجا همه کاهش است افزایش نیست

بی درد و الم توقع درمان نه

بی جرم و گنه امید بخشایش نیست

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

عاشق بهوا زند در آسایش را

نیابد به بکوبد دل و آرایش را

بی درد و الم توقع درمان مکنید

بی جرم و گنه امید بخشایش را

حاجی حسن کاری

رباعی ۱۰

دوش از سبکی شراب عمر پیمانه زدیم

عقل از سبک خوبی بیش شد دیوانه زدیم

از شمع گل اوست دل آئینهٔ گل

بی شمع کلاه آفتاب پروانه زدیم

حامد حسن قادری

رباعی

زان می خوردم که روح پیمانهٔ اوست

زان مست شدم که عقل دیوانهٔ اوست

دودی به من آمد آتشی با من زد

زان شمع که آفتاب پروانهٔ اوست

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

عشق تو بلای جان ما در وی نیست
بیگانه شدن ز خود مگر در وی نیست

گر عمر به سر شود غم سر نبریم
منزل منزل غم تو در پیش منست

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

یک عمر به سر رسید و قطع تعلق مشکل
رهائی ای عزیز ز زمان کی دل

جا بود دلی اگر آید عمر به جای گل
عمر به جای بر ... منزل منزل

حافظ ... قاری

رباعی ۱۳

گه بگذرم از آتش همچو کباب

گه سرگردان به چشم همچو حباب

القصه چو خار و خس در این سیلاب

گه بر سر آتشم گهی بر سر آب

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی ۱۲

بودا آتش عشق [illegible] سینه [illegible]

گرتشنه [illegible] همه [illegible]

القصه مثال خار و خس در بیابان

با آتش عشق [illegible]

[illegible]

۱۲
رباعی

جان در دو وصل است به بیمار دوست
دل در الفراق خسته بیمار دوست

من لعبت من و شش گل و در دوست
چون دوست دل شکسته بیمار دوست

حضرت ابوسعید ابوالخیر

۱۲
رباعی

مهجور در دو وصل لب تست اسکولیند
دل زیخ الم زی خسته ب اسکولیند

ای بی تو دل پیشگی ز او یادگار و
از خود دل شکسته ب اسکولیند

حامد حسن قادری

رباعی

منصور حلاج آن نهنگ دریا

کز پنبه تن دانه جان کرد جدا

روزی که انا الحق به زبان می‌آورد

منصور کجا بود؟ خدا بود خدا!

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

منصور ہے ان ابر وراء و بڑا

کرتی تن سے دانۂ جاں کو جدا

نکلا جو زباں سے انا الحق پیہم

منصور کہا، خدا کہا و اللہ خدا!

حامد حسن قادری

۱۵
رباعی

وصل تو کجا و من مهجور کجا
دردانه کجا و حوصله مور کجا
هر چند ز سوختن ندارم باکی
پروانه کجا و آتش طور کجا

حضرت ابوسعید ابوالخیر

۱۵
رباعی

وصل اس کا کہاں اور یہ مہجور کہاں
یہ خاک کہاں اور ضعیف مور کہاں
ہرچند کہ جلنے کی مجھے پروا نہیں
پروانہ کہاں اور آتش طور کہاں

حامد حسن قادری

رباعی ۱۲

ای بی‌خبر از کسی که از جان طلبی

پیداتر و پنهان‌تر از دل نفسی

مغرور مراد خویشتن آزاد کنی

من خواهم پیدا دارم و تو خود دلی

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی ۱۳

از قوم خیال این تن سبب بدو نیک

یا دوری کار اسرار امری نیک

آزاده کریم مهربان جز نیک

بد کن که این آزاد نیک

حامد حسن قادری

رباعی

از ما همه عجز و بیکسی مطلوب است
بیکسی و لوا به لطفش با منکوب است
این با او رست پدید گشته و صورت با
این قدرت و فعل ازل با منسوب است

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

با الفت عجز و ادب محبوب رب
با بندگی و دوری [illegible] تو مقرب رب
با جلوه‌ها یاری صورت دیده [illegible]
قدرت گوید [illegible] رب

حامد حسن قادری

رباعی

ناکامیم اے دوست ز خودکامی ست
وین سوختگی ہائے من از خامی ست
گفتار کہ در عشق تو رسوا گردم
رسوائی من باعث بدنامی ست

حضرت ابو سعید ابو الخیر

رباعی

ناکام ہوں میں یہ مری خودکامی ہے
دیکھو جلنا ہے یہ کیا خامی ہے
رسوا کیا ہے عشق میں تو مجھ کو
رسوائی عاشق تری بدنامی ہے

حامد حسن قادری

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

از: ابوسعید ابوالخیر

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حاج حسن قادری

رباعی

درویش [illegible] پریشان نشد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ابوالخیر

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۲۰

رباعی

با آنکه جان عارف آگاه بود
کی در حرم قدس تواش راه بود
دست همه اهل کشف و ارباب شهود
از دامن ادراک تو کوتاه بود

حضرت ابوسعید ابوالخیر

۲۱

رباعی

بیشک که جان عارف آگاه است
[illegible] در حریم قدس کس راه است
با [illegible] همه اهل کشف [illegible]
از دامن ادراک تو کوتاه است

حضرت [illegible]

رباعی

شب خیز که عاشقان به شب راز کنند
گرد در و بام دوست پرواز کنند
هر جا که دری بود به شب دربندند
الا در دوست را که شب باز کنند

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

آن شب که بکوی دوست کامی یابی
تا بام بلند دوست پروازی یابی
در [illegible] سر یابی
با آن که در دوست را نکو یابی

[illegible]

۳۳
رباعی

بهتر دل پاک پاک پیر و جوانی
ای پاک [illegible] پاک پیر و جوانی
[illegible] که گر خاک روی پیش [illegible]
به آخر کار خاک پیر و جوانی

[illegible]

۳۲
رباعی

دل خسته و سینه چاک می باید و نیست
در عشق [illegible] پاک می باید و نیست
آن کیسه به [illegible] خاک [illegible]
چون آخر کار خاک می باید و نیست

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رباعی ۲۴

سودای سر زلف سروسامان ببرد
با مهر رخ چو دور گردان ببرد
اندیشهٔ خاطر پریشان ببرد
اینها همه یکسو غم جانان ببرد

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی ۲۵

سودا و خیال بیش و کم زاید ازو
با مهر رخ چو بیش ستم زاید ازو
[illegible] خاطر پریشان [illegible]
[illegible] زاید ازو

حامد حسن قادری

رباعی

از ما که نه جام آرزو دست تو زنت
از دل بیرون برد و بکوی تو زنت

از کوی تو مرگ اگر زنت دل ایلغارات
بس یاد دل تو تفیش زکوی تو زنت

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی ۲۴

ایا تو ازانی جی بی سبب
ای عشق بی گون وان بانی بی

بو دل چاک کلی سر و دل چیوه چلا
دل بلی گوران تری کلی بی

حاجی قادری

۴۲

رباعی

دردا که درین سوز و گدازم کس نیست

همراه درین راه درازم کس نیست

در گنج دلم جواهر پر ز اسرار است

زانجا که منم محرم رازم کس نیست

حضرت ابوسعید ابوالخیر

۴۳

رباعی

افسوس که عمر بی گل و دل و ساز نیب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رباعی ۲۰

رخسار تو بی نقاب دیدن نتوان
دیدار تو بی حجاب دیدن نتوان
مادام که در کمال اشراق بود
سرچشمهٔ آفتاب دیدن نتوان

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی ۲۰

جلوہ ترا بے نقاب کیا دیکھیں
ہم تجھ کو بے حجاب کیا دیکھیں
جب تک کہ کمال نور کا عالم ہے
ہم چشمۂ آفتاب کیا دیکھیں

حامد حسن قادری

رباعی

کرتا نہیں کیوں یاد اسے عمر بتا

ہاں ایک ہے یا سوا تو قرآن ترا

[illegible]

[illegible]

حامد حسن قادری

رباعی

دردی که بجان دوستی پیدا کن

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت ابو سعید ابوالخیر

رباعی

آن دشمن دوست بود دیدی که چه کرد؟
تا اینکه نبود او رسیدی که چه کرد؟
می‌گفت بجان کس نخواهد بود واقع
دیدی که چه می‌گفت و شنیدی که چه کرد؟

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

معلوم ہے عمر بھر ہنسی کا حاصل کیا
ذہن تھا غلط تھا ابن سینا کا حاصل کیا
سنتا تھا، وہی کر دوں گا جو تو ہو بیاب
دیکھا کہ بنا تھا کیا، بنا ہے کیا

حامد حسن قادری

رباعی ۳۱

وافریادا ز عشق وافریادا
کارم به یکی طرفه نگار افتادا
گر داد دل من شکسته دادا دادا
ور نه من و عشق هر چه بادا بادا

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی ۳۲

دل دید به یک بار که چون بود بود
در جوره سی هزار چه بود بود
گر وا دل تنگ دست و دهد
بی یاد لب او ز عشق یار چه بود بود

[illegible]

رباعی

طالع سر عافیت فروشی دارد
همت هوس پلاس پوشی دارد
زانجا که بیک سوال بخشند دو کون
استغنا هم سر خموشی دارد

حضرت ابو سعید ابوالخیر

رباعی

راحت ہے عافیت فروشی میری
ہمت ہے گدائی خرقہ پوشی میری
دیتے ہیں وہ اک سوال میں دونوں جہاں
استغنا ہے ادا خموشی میری

حامد حسن قادری

۳۳

رباعی

زان خوبتری که کس خیال تو کند
یا هیچ صفت حسن جمال تو کند
شاید که بآفرینش خود نازد
ایزد که تماشای جمال تو کند

حضرت ابوسعید ابوالخیر

۳۳

رباعی

تو وہ ہے کہ کب ہے تیرا کوئی خیال؟
ہیں اور تیرا خیال کیا، تیری مجال!
خالق کو خود اپنی آفرینش پہ ہے ناز
کرتا ہے جو وہ تیرا تماشائے جمال

حامد حسن قادری

٣٥

رباعی

غازی کی ابتدا ہی وقفِ تگ و پو
لیکن جو شہید عشق ہے بڑھ کے ہے اس سے
دونوں ہیں یکساں قیامت میں کہاں
وہ کشتۂ دشمن اور یہ کشتۂ دوست

حامد حسن قادری

٣٤

رباعی

غازی بہ رہِ شہادت اندر تگ و پوست
غافل کہ شہیدِ عشق فاضل تر ازوست
در روزِ قیامت این بدان کی ماند
آن کشتۂ دشمن است و این کشتۂ دوست

حضرت ابو سعید ابوالخیر

۳۵
رباعی

ذات تو عیان از نهان بس پیچ پیچ
بی سایه تعین هیچ گمان بس هیچ
کس پی نبرد به ذات کامل نشان
تو والای جهان نام و نشان بس هیچ

حامد قادری

۳۵
رباعی

ای در تو عیانها و نهانها همه هیچ
پیدا ز تو عینها و گمانها همه هیچ
از ذات تو بر طلعت تابان تو داد
کو جا که تویی بود و نشانها همه هیچ

حضرت ابوسعید ابوالخیر

۳۲

رباعی

ای ذات تو ز انوار محمد همه هیچ
با لعل لبت سلسبیل و کوثر همه هیچ
بودم همه بی تو هیچ بی تو همه هیچ
دیدم که همه تویی و دیگر همه هیچ

حضرت ابوسعید ابوالخیر

۳۳

رباعی

[illegible] بپیچ
[illegible] بپیچ
[illegible]
[illegible] بپیچ

حضرت ابوسعید ابوالخیر

۳۳
رباعی

عمر عاشق شیفته بلا پرور ماست
خون در دل ما شد ز چشم تر ماست
این عمر اگر حریف با لب پیش آن
الماس بجای باده در ساغر ماست

حضرت ابوسعید ابوالخیر

۳۴
رباعی

عمر به لب رسید بلا پرور من
خون دل من ریخت ز آن چشم تر من
ای عمر اگر حریف آب گریبان
الماس بجای باده به ساغر من

حامد حسن قادری

۳۷
رباعی

با گلرخ خویش گفتم ای غنچه دهان
هر لحظه مپوش چهره چون عشوه دهان
زد خنده که من بعکس خوبان جهان
در پرده عیان باشم و بی پرده نهان

حضرت ابوسعید ابوالخیر

۳۸
رباعی

اک روز کیا میں نے گلہ اُس غنچہ دہاں
ہر وقت چھپاتا ہے مجھ سے رو تاباں
ہنس کر بولا کہ میں تو سب کے برعکس
در پردہ عیاں ہوں اور بے پردہ نہاں

حامد حسن قادری

۳۹

رباعی

فریاد ز دست فلک پیر و کهن
کاندر بر من نه نو بهشت و نه کهن
با این همه بیش ازین سخن می‌باید کرد
گر زین بتر گرانی کند گر گوید سرکن

حضرت ابوسعید ابوالخیر

۳۹

رباعی

فریاد فلک کی ستم آرائی کے ہاتھ
فانی اس نے عجیب کھیل اور دیکھے
حالت ہے بری تو بھی یہی بہتر تھا
بدتر ہے تو ہونی ہے اسی روز کی بات

حامد حسن قادری

رباعی

لذات جهان چشیده باشی همه عمر
با یار خود آرمیده باشی همه عمر
هم آخر عمر رحلت باید کرد
خوابی باشد که دیده باشی همه عمر

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

دنیایی از ادای کیایی منی
یک عشق تو کیا بی دل آرام منی
جز چشمهٔ نوش حیات جاوید یکی
تنها خواب چو بیداری عمر کوتاه منی

حاج ... زاده

رباعی

مجنون و پریشان توام ، دستم گیر
سرگشته و حیران توام ، دستم گیر
هر بی سر و پا چو دستگیری دارد
من بی سر و سامان توام ، دستم گیر

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

می‌باید چون تو را ز مجنون و پریشان‌تر بود
چون عشق تو بی سر گشته و حیران‌تر بود
هر بی سر و سامان که گوئی یاد داری
او دید چون تو را بی سر و سامان‌تر بود

حامد حسن نادری

رباعی

رحمت کن بر دل ریش من رحمت کن
بر حال و فغان و زاری من رحمت کن
[illegible]
ای توبه ده و توبه شکن رحمت کن

[illegible]

۴۲
رباعی

ای فضل تو دستگیر من دستم گیر
بیزار آمده‌ام ز خویشتن دستم گیر
تا چند کنم توبه و تا کی شکنم
ای توبه ده و توبه شکن دستم گیر

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

آگه نئی ای دل و آگاه نئیم
چون طالب منزل تو در راه نئیم
عشق است بس آن زندگان را زه
زیبا ان گر تو ان خواه نئی خواه نئیم

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

آگاه نبو عشق من آگاه درو
طالب نبو طلب من والله درو
هر عشق که دور از زندگان بجو
الیا نبو تو خواه نبو خواه درو

[illegible]

رباعی

با یار موافق آشنائی خوشتر
وز همدم بی وفا جدائی خوشتر
چون سلطنت زمانه بگذشتنی است
[illegible] بی نوائی خوشتر

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

گر یار دو یار است [illegible] به
[illegible] بی وفا [illegible] به
[illegible] بلبل [illegible]
[illegible] بلبل [illegible] به

[illegible]

رباعی

دل از نظر تو جاودانی گردد

غم با الم تو شادمانی گردد

گر باد به دوزخ برد از کوی تو خاک

آتش همه آب زندگانی گردد

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

دل تی نظر جه جاودانی بوبا

غم عشق تی بی تی شادمانی بوبا

تی پا جه خاک در تی دوزخ ببی

آتش سبب آب زندگانی بوبا

یک بحر وجود موج زن بی‌پایان
کاو نیست پدید جز به امواج جهان

[illegible] خویش
[illegible] دوبینان

رباعی

بحریست وجود جاودان موج زنان
زان بحر ندیده غیر موج اهل جهان

از باطن بحر موج بین گشته عیان
بر ظاهر بحر و بحر در موج نهان

رباعی

یارب ز قناعتم توانگر گردان
وز نور یقین دلم منور گردان
احوال من سوخته سرگردان
بی منت مخلوق میسر گردان

رباعی

قانع به ربوبی، دل مرا توانگر بنما
از نور یقین سینه و دل منور بنما
بر سوخته سامان که آمد ز بیابان
بی منت مخلوق میسر بنما

۲۰۶
رباعی

در دیده بجای خواب آب است مرا
زیرا که بدیدنت شتاب است مرا
گویند بخواب تا بخوابش بینی
ای بی‌خبران چه جای خواب است مرا

۲۰۷
رباعی

آنکھوں میں ہیں ایک، راحت خواب کہاں
یوں چشم براہ و مہلت خواب کہاں
کہتے ہو کہ خواب میں وہ آئیں اک نظر
بے چین ہیں ہم، تو وقت خواب کہاں

حامد حسن قادری

رباعی

دنیا جم را و قیصر و خاقان را
تسبیح ملک را و صفا رضوان را
دوزخ بد را بهشت مر نیکان را
جانان ما را و جان ما جانان را

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

دنیا به جم و قیصر و خاقان بخشی
تسبیح ملک باغ رضوان بخشی
دوزخ به بدان که کار او نیکو نیست
جانان مرا اسیری جانان بخشی

بابا حسین قادری

رباعی

با تاب غمان صبوری از جان خراب
بنشین چو کباب حلقه زد چشم از تب و تاب
[illegible]
[illegible] چو کباب

[illegible]

رباعی

چون نای وجود زن غمان دل بی تاب
مانند کباب آتش و تب سوز و عذاب
چون دل [illegible] جگر [illegible] غمان
[illegible] کباب

[illegible]

۱۵

رباعی

از چرخ و فلک گردش یکسان مطلب
وز دور زمانه عدل سلطان مطلب
روزی به کسی که در جهان خواهی بود
آزادی دل ز پیچ سلیمان مطلب

حضرت ابوسعید ابوالخیر

۱۵

رباعی

گیتی به چرخ گردون گردش یکسان کی طلب
گیاه وزیران کو عدل سلطان کی طلب
دنیا ببین چو چند روز دنیا فقط
دل ببین ز آنکه از سلطان کل طلب

حامد حسن قادری

۵۱

رباعی

کارم همه ناله و خروش است امشب

نه صبر پدید و نه هوش است امشب

دوشم خوشی بود ساعتی بیداری

کفاره خوشی دوش است امشب

ابوسعید ابوالخیر

۵۲

رباعی

[illegible] آزاده دل با آن چه کار است

[illegible] با آن چه کار است

[illegible]

[illegible] عشق [illegible] با آن چه کار است

[illegible]

۵۳

رباعی

ای آینه حسن تو در صورت زیب
گرداب بلا رشتهٔ صبر و شکیب
از بسکه ز غیب حسن تو بود
خواند ز تو در سراب حجاز فریب

حضرت ابوسعید ابوالخیر

۵۴

رباعی

آیینه ز حسن کمالات زینت و زیب
گرداب بلا رشتهٔ صبر و شکیب
لیکن تو ز حسن کمال آیینه بیش
بینند ز تو در سراب حجاز فریب

حامد حسن قادری

رباعی

آن را که قضا ز خیل عشاق نوشت
آزاد ز مسجد است و فارغ ز کنشت
دیوانهٔ عشق را چه هجران چه وصال
از خود بگذشته را چه دوزخ چه بهشت

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

در عشق ازل کی حکمی قسمت کرد نوشت
مسجد و عدل ایلکو به پروانه کشت
دیوانهٔ عشق را بیا چه هجر و وصال
از خود بگذشته چه دوزخ چه بهشت

بابا حسن نادری

رباعی

ای دل که بجز خون شدنی شکیبایی چیست

وی جان به بر آ این همه رعنایی چیست

ای دیده چو در دوست نگریست بادا!

نادیده جمال دوست بینایی چیست

حضرت ابو سعید ابوالخیر

رباعی

ای بی تو دلم صبر و شکیبایی کجا!

ای جان بکش ناز و رعنایی کجا!

ای آنکه به جان عاشق روی تو منم

جز دوست نظر کردن زیبایی کجا!

[illegible]

رباعی

گر شانه کنی طره و پریشان باشی
گرد سر زلف چون همه سودا باشی

گر در جمال یوسف کنعان گردی
گر دست ز دامن زلیخا باشی

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

وز تاب که در طره لیلی یک کجی
ادریس بیرون زنی دوان سودا کجی

یک موی کجی اندر حسن یوسف
از آتش حسن زلیخا بکجی

عابد ... قادری

رباعی

ای آنکه همه عاشق ناکام کنی
حیران نباد و باده بدنام کنی

دو کام کنی که هیچ بینی که کنی
الله الله تو نیکی کنی ناکام کنی

حاتم نادری

رباعی

ای دیده دو را عاشق یاری کردی
حیران رخ لاله عذاری کردی

کاری کردی که هیچ نتوان گفتن
الله الله چه خوب کاری کردی

حضرت ابوسعید ابوالخیر

۵۹

رباعی

عشقم دادی، ز راه بدر بردم کردی

از دانش و عقل و هوش فردم کردی

سجاده نشین باوقاری بودم

میخواره و رند و کوچه گردم کردی

حضرت ابوسعید ابوالخیر

۵۸

رباعی

عاشق چون بمیرد، ز غم و درد آن جهان بیند

بیهوده و کوردلی ز فردا آن جهان بیند

قهار ابد پاک ببین، سگ تراب طفیل

بیزار چون رند و کوچه گرد آن جهان بیند

حامد قادری

۵۸

رباعی

اے آنکہ بکنہت نرسد ادراکی

سرّ تو بہ پیش پیش قدرت خاشاکی

از روئے کرم اگر ببخشی مارا

بخشیدہ از آن بود کہ بخشی خاکی

حضرت ابو سعید ابو الخیر

۵۹

رباعی

عاجز ترے ادراک سے ہر دانش ہے

کونین کو رحمت پہ تری نازش ہے

از راہِ کرم ہماری بخشش یا رب

گویا اک مُشتِ خاک کی بخشش ہے

حامد حسن قادری

۶۰

رباعی

بی یاد سران دشت خون آشامی

افزوند ز حسرت و غم ناکامی

مست زدگان وادی شوق ترا

بجز آن کشته و اجل بستر بدنامی

حضرت ابوسعید ابوالخیر

۶۰

رباعی

خون آشامی نصیب می آشامی بود

وصال من ز کوی حبیب غم ناکامی بود

محنت زدگان وادی الفت کو

وقت یارب اجل یک بدنامی بود

حامد حسن قادری

۶۱

رباعی

دستی نه که از نخل تو خرمای بری

تیغی نه که بر خویش زنی تا بدری

پایی نه که از کوی تو بیرون گذری

رویی نه که بر خاک بمالم سحری

حضرت ابوسعید ابوالخیر

۶۲

رباعی

دو باته گیان اگه پاوان میش تیجو مر

ابکصیین دو گیان اگه‌ی نجات بیبونت

دو پاوان گیان اگه بتوترسی دریگید

کیا نه هجو برا اکه یکون خاک پیم

بابا حسن قادری

۶۲

رباعی

اول بمن جام آتشناک دادی
آخر بمن زهر هلاهل دادی
چون کشته شدم بگفتی این کشته کیست
والله که داد ادب قاتل دادی

حضرت ابوسعید ابوالخیر

۶۲

رباعی

اول دیا جام آتشناک تو نے
آخر کو دیا زہر ہلاہل تو نے
اب پوچھتا ہے کہ کس کا کشتہ ہے یہ
دی خوب یہ داد و داد قاتل تو نے

حامد حسن قادری

۶۳

رباعی

اے دل ز شراب جہل مستی تا کے

وے نیست شوند و لاف ہستی تا کے

گر غرقۂ بحر غفلت و آز نۂ

تر دامنی و ہوا پرستی تا کے

حضرت ابو سعید ابو الخیر

۶۳

رباعی

اے دل یہ مے جہل سے مستی کب تک

تو نیست ہے نیست لاف ہستی کب تک

گر غرق تو دریائے غفلت و آز نہیں

تر دامنی و ہوا پرستی کب تک

شاہد حسن قادری

اے دردمندو کاں تو ہجر باشیدوگوں
یاراں نہ زباناں تو دل لیکھیرے

ظاہر کہ بدست باشت از آتش تیم
باطن کہ بدست لست از آلو توب

حضرت ابوسعید ابوالخیر

یہ دل سے غمزا نہ بچھو و گیوا سکو
بزلیے تیغ طعم کرو سے جو ا سکو

ظاہر بھا بہار باغیں - وھو ڈالا
باطن تو زری باغیں - تو دھواسکو

حضرت ابوسعید ابوالخیر

۶۵

رباعی

دنیا ہے بہشت منزل گاہ ہے
ایک بار دو بار در اہل معنی کا ہے
گر عاشق صادق ہے ز بار دو بگذار
تا دوست ترا خود نمایدار ہے

حضرت ابو سعید ابو الخیر

۶۵

رباعی

دنیا نہ بہشت ہے نہ منزل گاہ
یہ اہل حقیقت کو ہے مثل پڑاؤ
تو عاشق صادق ہے تو چھوڑ ان کو
تا دوست تجھے دکھائے سچی راہ

حامد حسن قادری

۴۶

رباعی

در مدرسه گرچه دانش اندوز شوی
وز گرمی بحث مجلس افروز شوی
در مکتب عشق با همه دانائی
سرگشته چو طفلان نوآموز شوی

حضرت ابوسعید ابوالخیر

۴۶

رباعی

گو درس گہ میں دانش اندوز بنو
گرمیِ سخن سے مجلس افروز بنو
مکتب عشق میں گر کمال ہو محض
حیران صفت طفلِ نوآموز بنو

حامد حسن قادری

یارب تو به آیینه کرم خویش ابها
از لطف همیشه بخش بر ما تو عطا
یا فاتح ابواب مرا در بگشا
یا قاضی الحاجات مرا حاجت روا

ای خالق ذوالجلال یا رب یا رب
تا چند روم در بدر و با لب لب
یا فاتح ابواب در رحمت یا رب
یا قاضی الحاجات مرا در بگشا

رباعی

دوستی دارم و دستی به زنخدانی
عشقی دارم و دیده گریانی

عشقی، چه عشق؟ عشق عالم سوزی
دوستی، چه دوست؟ دوست دل و جانی

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

آن دوست که او دست به زنخدان یابی
آن عشق که او دیده گریان یابی

یا عشق دو دارد، عشق عالم سوزا
یا درد دو آرد، درد دل و جان یابی

۶۶

رباعی

تحقیق معانی ز عبارات مجوی

بی رنج قیود و اعتبارات مجوی

خواهی یابی ز علت جهل شفا

قانون نجات از اشارات مجوی

حضرت ابوسعید ابوالخیر

۶۵

رباعی

اسرار ازل کشف کتب عبارات مپرس

با رنج قیود و اعتبارات مپرس

در علت جهل بی تو منظور شفا

قانون نجات از کتب اشارات مپرس

حامد حسن قادری

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

ای دل اگر آن عارض دلجو بینی

ذرات جهان را همه نیکو بینی

در آینه [illegible] ز خود بیرون شوی

خود را [illegible] او را بینی

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

از عارض او دلم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۲۰۱
رباعی

وصالش نوو بر هم خاستنکی
تریج چنین مشت باع کاستنکی
زمید وی خیال مستی ز او
فاسد باشد خیال فاستنکی

۲۰۲
رباعی

تحریف این ای بزم فاسد کنیک
راج سب به تیایع کاسد کنیک
سدوم به نو دادو به مستی کاخیال
فاسد به توجه خیال فاسد کنیک

تا ترک عوائق و علائق نکنی
یک سجده شایسته و لائق نکنی
حقا که ز دام ظلمات آزادی نبری
تا ترک وجود و جمله خلائق نکنی

اگر ترک عوائق و علائق بگذاری
یک سجده شایسته و لائق بگذاری
وقتی که ز دام ظلمات آزادی یابی
از ترک وجود و کل خلائق بگذاری

رباعی

ظاہر ترا رنگ جو لالہ کو گلرنگ کرے
الفت تری ہر مرغ کو آہنگ کرے
کچھ عجز ترا کوہ سے کہا تھا میں نے
پیدا ہو صدا نالہ ہر سنگ کرے

حامد حسن قادری

رباعی

ای از تو بباغ هر گلی را رنگی
هر مرغ ز شوق تو نوا آهنگی
با کوه ز درد تو رازی گفتم
برخاست صدای ناله از هر سنگی

حضرت ابوسعید ابوالخیر

۱۵

رباعی

از هستی خویش تا پشیمان نشوی
در حلقهٔ عارفان و مستان نشوی
تا در ره حق تو نگردی کافر
در مذهب عاشقان مسلمان نشوی

حضرت ابوسعید ابوالخیر

۱۶

رباعی

لازم بر عشق بی پریشان بودن
با هیچ و بو در حلقهٔ مستان بودن
تا ثابت بود آنگه حق بین کافر
عند مذهب عشق بین مسلمان بودن

حامد حسن قادری

رباعی

تا گنبدی از سبع سموات کرسی

تا گنبدی از نور زمین [illegible] زمی

[illegible] در ره دوست سر و پا گشتی

با درد دل و به درد [illegible] زی

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

چون یک گره [illegible] گوهر [illegible]

[illegible] گوهر [illegible]

چون یک [illegible] دوست [illegible]

با درد [illegible]

[illegible]

رباعی

ای در دل من اصل تمنا همه تو
وی در سر من مایهٔ سودا همه تو
هر چند به روزگار در می‌نگرم
امروز همه تویی و فردا همه تو

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

دلبر یار است ای جان تمنا تویی
این یار است سرمایهٔ سودا تویی
گر هر دو جهان بود زبان بی‌تو نظر
دی تو، امروز تویی، فردا تویی

حامد قادری

١٦٨

رباعی

ای شمع دلم قامت برکشیدهٔ تو

وصل تو حیات این ستمدیدهٔ تو

چون آینه‌ای شده دلم از عکس رخت

[illegible] نگرم روی یک از دیدهٔ تو

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

تو شمع دل ما کیا بیا سر ای بیا کجیم

در جان دلبری که بیو منوچهر بیا کجیم

در عکس تو بیا که در این صفت

دیدار تو من که جانیم بیا کجیم

[illegible]

۲۰

رباعی

دارم صنمی چہرہ برافروختہ
با جور و جفا و ستم آموختہ
او عاشق دیگری و من عاشق او
پروانہ صفت سوختہ سوختہ

حضرت ابوسعید ابوالخیر

۲۰

رباعی

تقدیر کی گردش میں ہوں آیا ہوا میں
دو غیر کا اور اُن کا ستایا ہوا میں
پروانہ کا وصف مجھ میں بھی پایا گویا
یعنی کہ جلے کا ہوں جلایا ہوا میں

حامد حسن قادری

۸۱

رباعی

چشمم که سرشک لاله‌گون آورده

وز هر مژه قطره‌های خون آورده

لیک از نظاره‌ات دل خون شده‌ام

از روزن سینه سر برون آورده

حضرت ابوسعید ابوالخیر

۸۱

رباعی

اشکم که روان بود چو جیحون دریا باید

یاری که بیچاره گیج جیحون باید

من خون شده و دل از غم تنها باید

از روزن سینه سر کلاه باید

ملاحسن کاشی

رباعی

یه دوست کا کوچه یه در دوست کی راه
تو بیچ میں کیوں آئے اداور دل آگاه

کیوں ترک لباس تو جامه گو نیلا سیه
دل صاف ہو تو چاہے پہن جو کلاه

حامد حسن قادری

رباعی

اینک سر کوی دوست اینک سر راه
گر تو نروی روندگان را چه گناه

جامه چه کنی کبود و نیلی و سیاه
دل صاف کن و قبا بپوش و کلاه

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

دل کا علم و ہنر سے بننا اچھا
اور جان کا نیکی سے ابننا اچھا
جتنی بھی ملے گر خودی کا گھٹنا اچھا
بڑھے سوا اوس کے گھٹنا اچھا

حامد حسن قادری

رباعی

معمورۂ دل بعلم آراستہ بہ
معمورۂ جاں ز نیکی پیراستہ بہ
از بسکہ خودی جوہر دوراں کاستہ بہ
بر جز عبدیت ناخواستہ بہ

حضرت ابو سعید الوائلی

۲۴

رباعی

نازاردلی را که تو جانش باشی

معشوقه پیدا و نهانش باشی

زان می‌ترسم که از دل آزاری تو

دل خون شود و تو در میانش باشی

حضرت ابوسعید ابوالخیر

۲۵

رباعی

زانگونه بستان که جیکا دلبر تو بود

بی لب جان و دل که به جگر تو بود

زین بیش مپیچ بری دل آزاری کز

دل خون شده هوا و در دل که اندر تو بود

ما حسن قاری

۹۵

رباعی

یارب در خلق تکیه‌گاهم تو کنی
محتاج گدا و پادشاهم نکنی
موی سیهم سفید کردی به کرم
با موی سفید رو سیاهم نکنی

حضرت ابوسعید ابوالخیر

۹۶

رباعی

یارب به جمیع گدایان درت یارب
محتاج چو کرد ناتوان بس ابا یارب
به موی سپید بینی تو لطفی باید
بر بال سپید من نه تو کالا یارب

[illegible]

رباعی

از لطف تو هیچ بنده نومید نشد
مقبول تو جز مقبل جاوید نشد
مهرت بکدام ذره پیوست دمی
کان ذره به از هزار خورشید نشد

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

کس نیست بر کرمی نبوده نومید نبود
مقبول ترا مقبل جاوید نبود
جز ذره و پیچ پیچ گیا ترا پرتو بسی
در روشنیش صد هزار خورشید نبود

حامد حسن قادری

رباعی

ما را نبود وصل از غم گردد
خود بر سر کوی ما طرب گم گردد
گر شادی عالم بیار وصل دهد
چون بر سر کوی ما رسد غم گردد

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

صحن چمن و دل خوش و ابر و مہتاب
بے درد و الم بسوز غم ہو بیتاب
[illegible]
[illegible]

حامد حسن قادری

۹۵

رباعی

در چنگ غم تو دل سرودی نکند

پیش تو فغان و ناله سودی نکند

با هیمه بساز که اگر آتش شوی

سوزیم به آتشی که دودی نکند

حضرت ابوسعید ابوالخیر

۹۶

رباعی

دل کو ز غم عشق گر تابد همی چنین کمان

بیهوده به زاری کشی ناله و فغان

سر تا بسوی دو و ناله جز این آواز نیست

جانا بسوی اوان اگر همه نیش جز این حسین دعوی

حاجی تاری

رباعی

از [illegible] عشق هر که او دوست دارد
اشک گلگون و چهرهٔ زرد دوست دارد
هر کو [illegible] دارد
جانان [illegible] دوست دارد

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

دل [illegible] عشق [illegible]
[illegible]
اس حسن پہ فدا [illegible] جس پہ تو [illegible] مفتوں
اس دل پہ [illegible] جس دل [illegible]

حامد حسن قادری

رباعی

گر دشمن مردان به سگی ازرق شود

هم برق صفت به داشتن برق شود

گر سگ شد درون دریا بود

دریا نشود پلید و سگ غرق شود

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

سر تا قدمم گرچه همه عیب و غرق بود

خود سوخته آتش ز صفت برق بود

سگ گر دو ده کر دریا بس بود واجب داخل

دریا نشود پلید، سگ غرق بود

[illegible]

۹۲

رباعی

با علم اگر عمل برابر گردد
کام دو جهان ترا میسر گردد
مغرور مشو به خود که خواندی ورقی
زان روز حذر کن که ورق برگردد

ابوسعید ابوالخیر

۹۳

رباعی

تا فرق نبینی علم از عمل گیج مطلق
دونان بود و تو سبک چو خیز ازرق
دو چار ورق بیاد ز هلیله و سراود
اسمان بگردد و کرد جیب آن بجا ورق

ناصر خسرو

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رباعی

آوارہ کبھی رند کبھی رہتے ہیں

[illegible] کبھی بیتاب کبھی رہتے ہیں

[illegible]

مدہوش [illegible]

حامد حسن قادری

۹۶
رباعی

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

۹۵
رباعی

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

۹۹
رباعی

مینای تجارت اورودت بت بنده نواز
می وقف نیاز، و ده سرا با بند نماز
شب بود و گلی او ز نحو بیچ گلشن ناز و نیاز
کو شب که تصور ز داستان محمدی راز

حاجی حسن قاری

۱۰۰
رباعی

من بودم و دوش آن بت بنده نواز
از من همه لابه بود و از وی همه ناز
شب رفت و حدیث ما به پایان نرسید
شب را چه گنه حدیث ما بود دراز

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

ای یار تو از درد دل ریش کسی چه
دل با تن تو ز تنگی و ز خویش کسی چه
ای تنگ دلی که در دلت گنجد یار
ای یار از عشق یار بیش کسی چه

[illegible]

رباعی

در دل دردیست از تو پنهان که مپرس
تنگ آمده چندان دلم از جان که مپرس
با این همه حال در چنین تنگی دل
جا کرده محبت تو چندان که مپرس

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

ما را شده است سر ز غم و امید همه عشق
بستر همه محنت است و بالین همه عشق
سبحان الله ز رخ و جبین همه حسن
انا الله ز دل و جبین همه عشق

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

جلوه تو بود ز سر به هر طور به عشق
منظور به جز تو که بجای او بود به عشق
سبحان الله که رخ او بود حسن
انا الله که دل او بود عشق

حامد بنادری

دوبیتی

اگر یکدم ز دوست آسان ندیدم
دل بی غم ز دوست تا جان ندیدم
ز دوست یادگاری دو دس دارم
از درد و الم درد و درمان ندیدم

[illegible]

دوبیتی

بیا عمر گونه دوران عیش کم سالان ایم
دو دل آزرده جان از دست جانان ایم
چو دوری جز دوستان از ورایم
دو درد و غم دو دوری بیمار و درمان ایم

[illegible]

رباعی

گفتم که کرائی تو بدین زیبائی
گفتا خود را که من خودم یکتائی
هم عشقم و هم عاشق و هم معشوقم
هم آینه هم جمال و هم بینائی

حضرت ابوسعید ابوالخیر

رباعی

با سرکشی ای که در حسن بدین زیبائی
خود را بنگر که من ببین خود تنهائی
بی عشقی و بی معشوقی و بی عاشقی
بی آینه بی جمال بی بینائی

حاجی حسن غزنوی

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

اَلسَّعیُ مِنِّیْ وَالْاِتْمَامُ مِنَ اللّٰہِ الْمُعِیْنِ الْقُدُّوْسِ

صد رباعی سلطان ابوسعید ابوالخیر بلسان اردو آمد

١ ٩ ٢ ٩

شد رباعیات مولنا ابوسعید کا ترجمہ پورا ہوا

١ ٩ ٢

سلیکشنز آف پروفیسر قادری ز کرونوگرامز

۱۹۸۸ء

جناب مولانا حامد حسن قادری اینڈ دی آرٹ آف دی کرونوگرام

۱۹۵۸ء

ڈاکٹر خالد حسن قادری

ملنے کا پتہ

مکتبہ رشیدیہ ۲۵ لوئر مال لاہور

قیمت ۳۰ روپے

ناشر: قادری اکادمی اے۔ ۵۵ گلشن اقبال۔

مترجم



حامد حسن قادری